از عدالتِ عظمیٰ

ڈاکٹر نندا بلابھ پٹھک

بنام

ریاست اترپردیش اور دیگران

تاریخ فیصلہ:12جولائی1996

[کے راماسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

قانونِ ملازمت-ترقی-ہائی اسکول میں ہندی پنڈت کے طور پر کام کرنے والا اپیل کنندہ-اسکول کی انٹر کالج میں اپ گریڈیشن-کالج میں ہندی پنڈت کے عہدے کا دعوی-رٹ-عدالت عالیہ کے ذریعے دعوے کو مسترد کرنا-اپیل-بی ایڈ کے علاوہ ہندی میں ایم اے اور سنسکرت میں بی اے کے لیے مقرر کردہ اہلیت-اپیل کنندہ کے دعوے کو مسترد کرنا درست تھا کیونکہ اس کے پاس سنسکرت میں بی اے کی ڈگری نہیں تھی-عدالت عالیہ کے فیصلے میں کوئی مداخلت نہیں کی گئی۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 9481، سال 1996۔

الہ آباد عدالت عالیہ کے حکم مورخہ 24.5.95 اور فیصلہ مقدمہ ایس اے نمبر 401 سال 1992 سے۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document

اپیل کنندہ کے لیے پرمود سوروپ۔

ریاست کے لیے آر سی ورما اور آر بی مشرا۔

جواب دہندگان کے لیے مسز ایس جنانی۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم دیا گیا:

اجازت دی گئی۔

خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل خصوصی اپیل نمبر 92 / 401 میں الہ آباد عدالت عالیہ کے 24 مئی 1995 کے فیصلے اور حکم سے پیدا ہوتی ہے۔ اپیل کنندہ ایل ٹی گریڈ میں ہندی پنڈت کے طور پر کام کر رہا تھا۔ باز پور کو آپریٹو شوگر فیکٹری انٹر کالج، باز پور ضلع نینی تال کو ہائی اسکول سے اپ گریڈ کیا گیا۔ بھرتی کے لیے ایک ہندو پنڈت کے عہدے سمیت چار عہدوں کی منظوری دی گئی۔ اپیل کنندہ ہندی میں ایم اے، پی ایچ ڈی ہے۔ اس نے اس عہدے پر ترقی کے لیے اپنا دعوی پیش کیا۔ اسے قبول نہیں کیا گیا۔ نتیجتاً، اس نے عدالت عالیہ میں رٹ پٹیشن دائر کی۔ معروف سنگل جج کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ کے ڈویژن بنچ نے ان کے دعوے کو مسترد کر دیا ہے۔ اس طرح خصوصی اجازت کے ذریعے یہ اپیل۔

اس معاملے میں شامل واحد سوال یہ ہے کہ کیا اپیل کنندہ انٹر میڈیٹ کالج میں ہندو پنڈت کے طور پر تعیناتی کا اہل ہے۔ اپیل گزار کے وکیل، شری پرمود سوروپ نے دعوی کیا کہ چونکہ ایک محترمہ۔ لیلا سنگھ پہلے سے ہی اسکول میں سنسکرت ٹیچر کے طور پر کام کر رہی تھی، اس بات پر اصرار کرتے ہوئے کہ سنسکرت میں بی اے کی ڈگری حاصل کرنا قانونی قوانین کے منافی ہے اور اس لیے عدالت عالیہ ان کے مذکورہ دعوے کو مسترد کرنا درست نہیں تھا۔ ہمیں دلیل میں کوئی طاقت نہیں ملتی ہے۔ یہ دیکھا گیا ہے کہ محترمہ۔ لیلا سنگھ ہائی اسکول میں سنسکرت ٹیچر کے طور پر کام کر رہی ہے لیکن کالج میں نہیں۔ نتیجے کے طور پر، جب کالج میں ہندی پنڈت کے لیے خالی جگہ پیدا

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and integrity of this document

ہوئی تھی، تو تسلیم شدہ طور پر، بی ایڈ کے علاوہ ہندی میں ایم اے اور سنسکرت میں بی اے کی اہلیت مقرر کی گئی ہے، کیونکہ کالج میں ہندی اور سنسکرت دونوں کو ایک ہی استاد کے ذریعے پڑھایا جانا ہے۔ مانا جاتا ہے کہ اپیل کنندہ کے پاس سنسکرت میں بی اے کی ڈگری نہیں تھی۔ ان حالات میں، اس کے دعوے کو مسترد کرنے کو قانون کی کسی غلطی سے خراب نہیں کہا جا سکتا۔ اس کے علاوہ، عدالت عالیہ نے یہ بھی نشاندہی کی ہے کہ انتظامیہ نے عدالت عالیہ میں دائر اپنے حلف نامے میں کہا تھا کہ مذکورہ عہدہ درج فہرست ذات کے لیے مخصوص تھا اور اسے یو پی سیکنڈری ایجوکیشن سروس کمیشن نے مطلع کیا تھا۔ اس بنیاد پر بھی اس کا دعوی مسترد کر دیا گیا۔ ان حالات میں، ہم یہ نہیں سمجھتے کہ یہ مداخلت کی ضمانت دینے والا معاملہ ہے۔

اس کے مطابق اپیل مسترد کر دی جاتی ہے۔ کوئی لاگت نہیں۔

اپیل مسترد کر دی گئی۔

Basharat Saleem
2025.06.27 14:15
I attest to the accuracy and
integrity of this document